(1) تاریخ: 2023/03/15

Q6.

(1) **عقیدہ:**

عقیدہ عربی زبان کے لفظ "عقد" سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہے "گرہ لگانا" یا "پکڑ لینا"۔

عقیدے کا مطلب ہے مذہبی تعلقات پر پختہ یقین رکھنا

اصطلاحی معنی:

مذہب یہ مذہبی تعلقات پر پختہ یقین رکھنا۔

(2) **شریعت:**

شریعت کی روح سے اعمال دو چیزوں کا مجموعہ ہے (1) تسلیم کرنا اور پھر اس پر (2) عمل کرنا۔

اللہ پاک قرآن میں فرماتے ہیں دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں یا تو سب ایک جیسے یا وہ جو بات مانے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

(3) **عقائد کی اقسام:**

یہ ہر مذہب اور دین کی بنیاد ہے۔

اسلام کی روح سے عقائد دو طرح کے ہوتے ہیں

(1) دینی الہامی یا سامی

(2) غیر سامی مثلاً ہندو، سکھ وغیرہ

تاریخ: ___/___/___

(ب) اسلام میں عقیدہ توحید:

اسلام میں عقیدہ توحید بنیادی عقائد ہے۔
"عقیدہ توحید" کا مطلب ہے۔
"اللہ تعالیٰ پر ایمان"

1- اللہ تعالیٰ ہی واحد خالق ہے۔ اُس کی تخلیق میں کوئی شامل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی شریک ہے۔

2- اللہ تعالیٰ کی طاقت میں کوئی شریک نہیں

3- اللہ پاک ہی اکیلے اس دنیا کا نظام چلاتا ہے۔

4- اللہ ہی دائمی ہے جو ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

ان چار خوبیوں میں اللہ تعالیٰ کو ماننا توحید ہے۔

(ج) اسلام میں توحید کا تصور:

1- توحید کلمہ کا پہلا جز ہے۔

2- توحید ہی اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے۔

3- توحید اسلام میں مرکزی اہمیت کا حامل ہے۔

4- صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے یہی انسان کا ایمان ہو اور اسی پہ اُس کا خاتمہ ہو۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

(6) **اسلام میں عقیدہ توحید کے اقسام:-**

(i) **توحید فی الذات:**

اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے حوالے سے ایک ہے۔
وہ کبھی بھی تقسیم نہیں ہو سکتے۔

سورۃ اخلاص:

ترجمہ: "کہ وہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے"۔

"جون مکولیر" اپنی کتاب میں لکھتے ہے۔
اگر اس پھیلی ہوئی کائنات کا غور سے
جائزہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ در
حقیقت خدا ایک ہی ہے۔

(ii) **توحید فی صفات:**

کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے حوالے سے ایک
ہے۔ جیسا کہ اللہ کی ذات "رحیم" "کریم"
"رحمان" وغیرہ۔

آیت کرسی میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان ہوئی ہے

سورۃ السجدہ 7:-

ترجمہ: اللہ پاک فرماتے کہ اس کی ایک
چیز کو جو وہ چیز بناتے ہے کامل بناتے ہیں۔

(iii) **توحید فی الفعال:-**

جو کام اللہ کر سکتا ہے وہ اور کوئی نہیں
کر سکتا۔ جیسے انسان کو زندگی دینا اور
پھر وہ موت کی شکل میں واپس لینا
"کن فیکون"

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

عقیدہ توحید کے اثرات:

(i) برابری:-

عقیدہ توحید ہمیں برابری کا درس دیتا ہے - کہ تمام انسان آپس میں برابر ہے - کوئی بھی کسی سے بالاتر نہیں -

(ii) بھائی چارہ:-

توحید ہمیں برابری کے ساتھ بھائی چارے کا درس دیتا-

کہ "تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہے"

توحید ہی تو جو مسلمانوں کو قریب لاتا اور ان میں پیار و محبت کو اجاگر کرتا ہے-

(iii) بین المذہب میں ہم آہنگی:-

کہ ہم نے دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ کیسے رہنے ہے- ان کے ساتھ کیا سلوک کرنا ہے-

سورۃ الانعام: اللہ پاک فرماتے ہیں-

ترجمہ: تم نے ان کے جھوٹے خداوں کو بھی برا بھلا نہیں کہنا تاکہ وہ تمہارے سچے خدا کی شان میں گستاخی نہ کر بیٹھو-

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

(iv) **حقوق و فرائض:-**

توحید انسان کو اس کے حقوق سے احساس کرتا ہے۔ کہ اللہ کی طرف سے اسے کیا حقوق [illegible] و فرائض سرانجام دینے۔ اس کے کیا حقوق ہے اور اس کے فرائض کیا ہے۔

(v) **دوہرا نظام احتساب:-**

دوہرا نظام احتساب سے مراد دنیا میں بھی سزا اور آخرت میں بھی۔ اس پر ایک سچے مسلمان کا ایمان ہونا چاہئیے۔

(vi) **اطمینان قلب:-**

توحید پر ایمان رکھنے سے انسان کو دلی سکون ملتا ہے۔ وہ ہمیشہ اللہ کی ذات پر راضی ہوتا ہے۔ اور ہر کام میں اللہ کی حکمت پر یقین رکھتا ہے۔

(vii) **وحدت انسانی:**

یہ انسانوں میں اتحاد پیدا کرتا ہے۔
یہ باقی تمام تفرقات کا خاتمہ کرتا ہے۔

(viii) **اخوت اور مساوات:**

توحید تمام بنی نوع کو اخوت اور مساوات کا درس دیتا ہے۔ کہ پہلے اللہ نے آدم اور حوا کو پیدا کیا۔ سب انسان آدم اور حوا کی اولاد ہے۔ کسی کو دوسرے پر برتری حاصل نہیں

Scanned with CamScanner

تاریخ: __/__/__

(ix) عالمگیر معاشرہ:

توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔ اگر دنیا بھر کے تمام انسان ایک خدا پر ایمان لائے تو مختلف وجوہات کی بنا پر قائم ہونے والے موجودہ گروہ بندیاں ختم ہو سکتی ہے۔

Q2: اسلام میں فلسفہ صوم:

(1) تعارف:

روزہ ارکان اسلام میں تیسرا بنیادی رکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم عبادت کا بھی درجہ رکھتا ہے۔

روزہ عربی زبان کے لفظ "صوم" سے لیا گیا ہے جس کے لفظی معنی ہے "رک جانا" یا "ترک کر دینا"۔

(2) اصطلاحی معنی:

صبح صادق سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور ہر قسم کی نفسیاتی خواہشات سے اجتناب کا نام روزہ ہے۔

آپ فرماتے ہیں۔

ترجمہ: کہ ہر چیز کی زکواۃ ہے اور جسم کی زکواۃ روزہ ہے۔

اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتے ہے

"کہ روزہ میرے لئے ہیں اور میں خود اس کا بدلہ

تاریخ: __/__/__

روزہ:

(3) روزہ کی اہمیت و فرضیت:-

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ: "اے ایمان والوں تم پر روزے فرض کر دیئے گئے ہیں۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ اور یہ کہ روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہوں"۔

(4) روزہ کے روحانی، اخلاقی اور سماجی اثرات:

(i) تزکیہ نفس:

روزے کے اہم فائدوں میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ اس میں انسان کے نفس کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

ترجمہ: "تحقیق وہ فلاح پا گیا وہ جس نے اپنا تزکیہ کر لیا۔

(ii) اطاعت حکم خداوندی:-

ایک سچا مسلمان اپنے رب کا حکم مانتے ہوا پورا دن بھوکا پیاسا رہتا ہے۔

اللہ پاک فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو"۔

تاریخ: __/__/__

(iii) **رضائے الٰہی کا حصول:-**

ہر مسلمان روزہ اس لئے رکھتا ہے کہ اُس
کا رب، مالک اُس سے راضی ہو۔
ترجمہ: روزہ میرے لئے ہے اور اس کا اجر
میں خود دونگا۔

(iv) **تحمل و برداشت:-**

روزہ ایک ایسی بہترین عبادت ہے۔ جس میں
انسان تحمل و برداشت سیکھتا ہے۔ اور یہی
خصوصیات پوری زندگی اس کے ساتھ باقی
رہتی ہے اور اس کی زندگی کا حصہ بن جاتی ہے:
اور اسے ایک خوشحال زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔

(v) **تعمیر سیرت:**

روزے سے انسان کی سیرت کی تعمیر ہوتی ہے۔
وہ لوگ جو گالی گلوچ، لڑائی، غیبت کے عادی
ہوتے ہیں۔ روزے کی برکت سے یہ ساری بُری
عادتیں ان سے مٹ جاتی ہے۔

(vi) **تقویٰ:**

روزے سے تقوی اور پرہیزگاری کی
صفت پیدا ہو جاتی ہے۔

(vii) **امداد باہمی:-**

روزہ انسان کے دل سے لالچ وغیرہ
ختم کرتا ہے اور اس کے دل میں مدد کا
جذبہ اجاگر کرتا ہے۔ روزے میں لوگوں

Scanned with CamScanner

تاریخ: __/__/__

کا ایک دوسرے سے تعاون بہتا زیادہ نظر آتا ہے
اور یہ خالص اللہ کی رضا کے لئے ہوتا ہے

viii) عدل اجتماعی :-

روزہ انسان کے دل میں مساوات
ڈالتا ہے اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ یہ
لوگ غریبوں اور مسکینوں کے بارے میں
سوچتے ہے اور ان کے ساتھ عدل و انصاف
سے پیش آتے ہیں -

ix) شکر :

روزہ ہر روزے دار کو اپنے رب کا شکر ادا
کرنے پر مجبور کر دیتا ہے - روزے کی برکات، عبادات
خوشی ہر چیز انسان کو اللہ کی طرف راغب
کر دیتی ہے -

(د) روزہ کا تزکیہ نفس میں کردار :

1- روزہ اس کی روح کے مطابق رکھا جائے :

روزہ اس مقصد کے ساتھ رکھا جائے کہ ہر گناہ
سے رکنا ہے - اگر گناہوں سے باز نہیں آتے تو
حقیقت میں روزے دار کو اس کا کوئی فائدہ حاصل
نہیں ہوگا -

2- روزہ ریاکاری سے پاک ہو :

انسان کا روزہ صرف اس کے رب کی رضا کے لئے ہوں
یہ ہر قسم دکھاوے سے پاک ہونا چاہئے
ترجمہ: جس نے دکھاوے کے لئے روزہ رکھا اس نے شرک کیا -

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

۳- **روزہ خواہش نفس کے لئے نہ ہو:**

روزہ خواہش نفس کے لئے نہیں ہوتا یہ کہ اگر ہم روزہ نہیں رکھیں گے تو لوگ کیا کہیں گے بلکہ یہ اللہ کی رضا کے لئے اور نفس کی پاکیزگی کے لئے۔

۴- **روزے کا مقصد ایمان اور احتساب ذات ہے:**

ارشاد باری تعالیٰ۔

ترجمہ:

جس نے ایمان اور احتساب کے ساتھ رمضان میں قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

خلاصہ:

روزہ ایک پاکیزہ عبادت ہے۔ اور یہی وہ سارا سبب ہے جو ایک سچے مسلمان کو تزکیہ نفس میں مدد فراہم کرتا ہے۔

Q3: **تعارف:-**

اسلام نے عورتوں کو بے مثال روحانی، سماجی، سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی مقام دیا ہے اس عورتوں کی مکمل شخصیت کو تسلیم بھی کرتا ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ بھی کرتا ہے۔ اسلام میں عورتوں کو ایک بلند مقام ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ۔

Scanned with CamScanner

تاریخ: ___/___/___

اسلام میں عورتوں کا کردار اور حقوق:

۱- **اسلام عورتوں کی مکمل شخصیت کو تسلیم کرتا ہے:**
اسلام نے چودہ سو سال پہلے عورتوں کو تمام حقوق دیئے جو ابھی تک دوسرا کوئی مذہب نہ دے سکا۔ اسلام میں عورتوں کا خاص اور اہم کردار ہے جو کہ مکمل طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

۲- **اسلام میں عورت کا سماجی اور روحانی مقام:**
اسلام کے بنیادی اصولوں کے مطابق مرد اور عورت یکساں ہے۔ لہٰذا ہر معاملے میں مرد اور عورت برابر ہے۔ اسلام نے عورتوں کو مردوں کی طرح زندگی، عزت اور جائیداد کے حقوق دیئے ہے۔

۳- **دینی فرائض میں خصوصی رعایتیں:**
فرائض دینی جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کی مد میں عورتوں اور مردوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ لیکن کچھ خاص معاملات میں عورتوں کو خاص رعایت حاصل ہے۔
مثلاً ماہانہ حیض، بچے کی پیدائش کا دورانیہ وغیرہ

۴- **بچیوں کا قتل اور بالغ:**
کچھ عرب قبائل میں دختر کشی کی رسم کی قبولیت کے باوجود قرآن مجید نے اس رسم کو منع فرمایا اور اسے قتل کے مترادف قرار دیا۔

تاریخ: ___/___/___

ارشاد باری تعالیٰ:

ترجمہ: "اور اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی پوچھا جائے گا کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی۔"

۵- بحیثیت زوجہ:

بحیثیت زوجہ اسلام عورتوں کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔ بیویوں کے ساتھ حسن سلوک، محبت، بھلائی اور ہمدردی کا کہا گیا ہے۔

۶- اپنی مرضی سے شریک حیات کا انتخاب:

اسلامی قوانین کے مطابق عورتوں کو ان کی مرضی کے خلاف شادی کے لئے مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ آپؐ کے پاس ایک لڑکی آئی اور کہا کہ اس کے باپ نے اس کی مرضی کے خلاف اس کی شادی کر دی ہے تو رسولؐ نے اس کو اختیار دیا شادی کو قبول یا رد کرنے کے درمیان۔

۷- حق مہر کا حقوق:

اسلام میں خواتین کے حق مہر کے بارے میں خصوصی پیغام ہے کہ حق مہر جو کہ شادی کا تحفہ ہے کے طور پر شوہر ادا کریں گے۔ یہ معاہدہ نکاح میں میں شامل کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(B)

تاریخ: ___/___/___

۹- **طلاق کا حق:**

اسلام ایک عورت کو مکمل طور پر حق دیتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے اپنے شوہر سے علیحدگی اختیار کر سکتی ہے۔ چونکہ طلاق حلال ہے اسلام پر اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں۔

(10) **تعلیم کا حق:-**

اسلام عورتوں کو تعلیم کا حق دیتا ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔"

اس حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ عورتوں کو علم کا مکمل حق فراہم کرتا ہے۔

(11) **وراثت کا حق:-**

اس کے علاوہ اسلام نے عورتوں کو وراثت کا حق عطا کیا ہے۔

خلاصہ: اسلام عورتوں کو ہر وہ حقوق عطا کرتا ہے جس سے وہ ایک باکردار شخصیت کی مالک بنے۔ اور زندگی کی اس دوڑ میں کبھی بھی خود کو کم تر نہ سمجھے اور مایوسی کا شکار نہ بنے۔ یہی تو اسلام کی خوبصورتی ہے۔

Scanned with CamScanner